حق طے کرنے کے متعلق فیصلہ ہونے تک متنازعہ جگہ کی حفاظت و بندوبست سرکار کے اپنے ہاتھ میں رکھنے کا مقصد بھی فوت ہو جاتا"

بہر حال ایک بار پھر فرقہ پرستوں کے منہ پر قانون کا زوردار تھپڑ پڑا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ آئندہ یہ فرقہ پرست عناصر اس مار سے راہِ راست پر آتے ہیں یا نہیں؟۔

سپریم کورٹ کے فیصلہ کو ہم تہہ دل سے سراہتے ہیں اس فیصلہ نے بھارت کے سیکولر آئین کی لاج رکھ لی ہے اور دنیا کی نظروں میں بھارت کے آئین کی عزت و توقیر میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

برہان کا زیر نظر شمارہ نومبر و دسمبر ۱۹۹۴ء کا مشترکہ شائع کیا جا رہا ہے۔ سال ۹۴ء ختم ہوا۔ اور ۱۹۹۵ء کا سال شروع ہو جائے گا۔ زندہ قومیں سال کے اختتام پر اپنا اور اپنے ملک کے حالات کا محاسبہ کیا کرتی ہیں کہ ہم نے کہاں کہاں ترقی و کامیابی حاصل کی ہے اور کہاں کہاں ہم نے ٹھوکر کھائی۔ ۱۹۹۴ء میں مہنگائی جوں کی توں رہی ضروریات زندگی مہنگی ہی رہیں۔ دراصل ہمیں اپنے طور طریقے اور رویے بدلنے ہوں گے۔ جہاں عوام الناس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ امن و امان اور بھائی چارگی کی فضا کو ہر حال میں قائم رکھیں۔ وہاں حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام الناس میں اعتماد پیدا کرے یہ بات ہر حال میں پیش نظر رکھنی چاہیئے کہ عوام سے ہی حکومت ہے حکومت سے عوام نہیں۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ عوام کی ہر ضرورت سے باخبر رہے عوام کی ہر خواہش کو اسے بہر حال مقدم رکھنا ہوگا۔ ایک مقبول حکومت ملک و عوام کی فلاح و بہتری کے لئے بہت ضروری ہے۔

ہماری دعا ہے کہ آنے والا سال ۱۹۹۵ء ہندوستان کے لئے اور ہندوستان کے تمام عوام ہندو مسلمان سکھ عیسائی پارسی سب کے لئے باعث خیر و برکت اور باعث امن و امان ہو۔ اور اس کے ساتھ ہماری یہ بھی دعا ہے کہ ۱۹۹۵ء تمام دنیا میں امن کا پیغام لائے۔ دنیا میں آپسی اختلافات سب کے ساتھ ختم ہوں خوشیوں و مسرتوں سے ہر انسان کی زندگی مالا مال ہو جائے۔ دنیا میں لڑائی کی باتیں ختم ہو جائیں۔ سب کی اقتصادی حالت درست ہو اور بھائی چارگی ایک دوسرے کے دکھ درد میں سب شامل ہوں ایسی فضا اور ماحول ۱۹۹۵ء میں ہر طرف دیکھنے کو ملے یہ ہماری خواہش آرزو اور دلی